21350-کیا مانی ہوئی نذر اس سے بہتر میں بدلی جا سکتی ہے ؟

سوال

کیا میں اللہ تعالی کے لیے مانی ہوئی نذر کی جگہ اور چیز کو کسی اور میں بدل سکتا ہوں، نذر ماننے کے بعد میں نے دیکھا کہ دوسری جگہ پہلی سے زیادہ حقدار اور افضل ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں نذر کو اس سے بہتر اور افضل چیز میں بدلنا جائز ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی "الاختیارات" میں کہتے ہیں :

"اور جس شخص نے معین (ایام) کے روزے رکھنے کی نذر مانی تو وہ اس سے افضل زمانے میں منتقل کر سکتا ہے" اھ

دیکھیں : الاختیارات صفحہ نمبر (329).

اس کی مثال ایسے ہے کہ : اگر کسی نے منگل کا روزہ رکھنے کی نذر مانی تو اس کے لیے سوموار کا روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ یہ افضل ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے نذر کو اس سے بہتر اور افضل چیز میں بدلنے کے بارہ میں سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

"اصل تو یہی ہے کہ جب کسی انسان نے اپنی نذر کے لیے جگہ کی تعیین کرلی، مثلا اس نے صدقہ کرنے یا کسی معین جگہ میں مسجد تعمیر کرنے کی نذر مانی تو معین کردہ جگہ اور چیز میں نذر پوری کرنی لازم ہے، جب تک اس میں کوئی شرعی مانع نہ پایا جائے، لیکن یہ ہے کہ وہ اس سے بہتر اور افضل جگہ میں تبدیل کر سکتا ہے، مثلا حرمین شریفین میں، تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بوانہ جگہ میں اونٹ قربان کرنے کی نذر ماننے والے شخص کو یہ فرمان ہے کہ :

"کیا وہاں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا؟

تو اس شخص نے جواب دیا : نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

کیا وہاں کوئی میلہ ٹھیلہ لگتا تھا :

تو اس نے کہا نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تو تم اپنی نذر پوری کرو"

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اسی جگہ نذر پوری کرنے کا حکم دیا جس کی اس نے نذر میں تعیین کی تھی، کیونکہ وہ شرعی مانع سے خالی تھی، اور نذر کو افضل جگہ منتقل کر کے پوری کرنے کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیت المقدس میں نماز ادا کرنے کی نذر ماننے والے شخص کو یا فرمانا کہ :

"یہاں نماز ادا کرلو" اور اسے پھر دوبارہ فرمایا: "یہاں نماز ادا کرلو" اور پھر تیسری بار فرمایا: "پھر تمہاری مرضی"

اسے ابوداود اور احمد رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھ